اگر ہمارا اسلام چودہ سو برس قبل والا اسلام ہو جائے اور آج کا مسلمان چودہ سو برس قبل کا مسلمان بن جائے تو دنیا کا کیا عالم ہوگا؟ ضرورت ہے کہ پکے اور سچے مسلمان بنیں، حالات سے بددل اور دلگیر نہ ہوں۔

اگر عثمانیوں پر کوہ غم ٹوٹا تو کیا غم ہے
کہ خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا

بھارتی مسلمان کی منزل چودہ سوسالہ پرانے اسلام کا احیاء واپنانا ہے تو پاکستانی مسلمان کی منزل ۱۴ ویں صدی کے رہبے سہے اسلام سے بھی فرار۔ اگر پاکستان کے ۱۳ کروڑ مسلمان اپنی شناخت کا احساس کر لیں، "تو۔۔۔۔

(محمد اسلم رانا، مدیر المذاہب لاہور)

ضلع تھر میں گائے ذبح کرنے پر پابندی

میرپور خاص (این این آئی) ضلع تھر باب الاسلام سندھ کا ایک ایسا ضلع ہے جہاں گائے کے ذبح پر پابندی ہے اور سرکاری انتظامیہ بھی "ہندوؤں" کو خوش کرنے کے لیے مسلمانوں کو گائے ذبح کرنے اور اس کے گوشت کو فروخت کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ اطلاعات کے مطابق ضلع تھر کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر "مٹھی" اور ایک دوسرے شہر "اسلام کوٹ" میں جہاں ہندوؤں کا غلبہ ہے گائے سمیت بڑے جانوروں کو ذبح کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اگرچہ مٹھی اور اسلام کوٹ میں مسلمان بھی بستے ہیں اور اگر وہ چاہیں بھی تو گائے سمیت کسی بھی بڑے جانور کو ذبح نہیں کر سکتے اور ایسا کرنے کی صورت میں "ہندوؤں کے احتجاج" پر سرکاری انتظامیہ مسلمانوں کے خلاف کارروائی کرنے سے بھی گریز نہیں کرتی۔ یہی وجہ ہے کہ مٹھی اور اسلام کوٹ اور ان کے گرد و نواح کے دیہات اور قصبوں میں بڑے گوشت کی کوئی دکان یا مارکیٹ نہیں ہے اس سلسلے میں مسلمانوں نے ڈپٹی کمشنر تھر اور ایک فوجی افسر سے ملاقات کر کے ان سے بڑے جانور ذبح کرنے کی اجازت چاہی تو انہوں نے اجازت دینے کے بجائے کہا "جیسے پہلے سے چل رہا ہے چلنے دو" اس سلسلے میں ضلع تھر کے مسلمانوں نے بتایا کہ "یوں لگتا ہے کہ مٹھی اور اسلام کوٹ اسلامیہ جمہوریہ پاکستان میں شامل نہیں بلکہ بھارت کا حصہ ہیں" انہوں نے اس صورت حال کو مسلمانوں کی دینی غیرت و حمیت کے لیے ایک چیلنج اور حکومت کے لیے لمحہ فکریہ قرار دیا ہے۔

(نوائے وقت ۹۳-۱-۶)　(مولوی محمد ہاشم جامعہ عثمانیہ لاہور)

الجزائر میں فوج اور مجاہدین کے تصادم میں ۶۰۰ افراد ہلاک

الجزائر کی فوج اور راسخ العقیدہ مسلمانوں کے درمیان جھڑپوں میں گزشتہ ایک سال کے دوران تقریباً ۶۰۰ افراد ہلاک ہو چکے ہیں انسانی حقوق سے متعلق آبزرویٹری کے چیئرمین کامل رزاق بارا نے اس بارے میں انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں ۲۵۰ فوجی اور پولیس ملازمین اور ۳۲۰ عام